الرتبة الرفیعة فی الجمع بین اسرار الحقیقة وانوار الشریعة

620

مخدوم علی مہائمی

سائز : ۲۳½ × ۱۳½ سطور : ۲۱

اوراق : ۲۳۱ خط: نسخ

تاریخ تالیف : وقت عصر جمعہ ۲ صفر ۸۲۲ھ ۲۸ فروری ۱۴۱۹ء

مہر : (۱) کریما ببخشائے بر حال ما

(۲) بندۂ شاہجہاں ہست زجان ابراہیم

(۳) مہر عدم تبدیل ریاض الدین ولد نظام الدین ۱۱۰۲

(۴) ایک مہر مٹ گئی ہے۔

(۵) عبدہ محمد ابوبکر ۱۱۲۳

مالک : ابوبکر نے ۱۱۱۶ھ میں خریدی

موضوع : تصوف زبان : عربی

آغاز : الحمد للہ الذی جعل للوصول الیہ من شریعة وطریقة وحقیقة۔

اختتام : والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ سیدنا محمد والہ اجمعین۔

ترقیمہ : رایت ھکذا بخط مؤلفہ وھو الامام العالم العامل الفاضل ذو الفنون والفضل المخصوص بعنایات العلی الصمد علی بن احمد بن علی بن احمد المذکور اعلاہ متع اللہ المسلمین بطول بقائہ وافاض علینا من برکاتہ

آمین رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقه محمد واله
وصحبه اجمعین -

نوٹ : شیخ جمال الدین محمد مزجاجی کے ذریعہ ملا علی برو کو معلوم ہوا کہ شیخ اسمٰعیل مقری نامی کسی شخص نے زبید (یمن) میں بیٹھ کر شیخ اکبر محی الدین ابن العربی پر سخت اعتراضات کئے ہیں اور اپنی کتاب کا نام " الذریعه الی الضرۃ الشریعه " رکھا، ایک قصیدہ مائیہ بھی موزوں کیا جس کا نام " الحجة الدافعه علی رجال القصو فی الزائفه " رکھا، ملا علی برو نہایت برہم ہوئے اور مقری کی کتاب کی رد میں " الرتبة الرفیعه " لکھی اور مذکورہ قصیدہ کے جواب میں ایک قصیدہ " الحجة البالغة علی خیالات من ابتلی بامراض الدامعه " ترتیب دیا -